وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (القرآن)

اور حج اور عمرہ کو اللہ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو

حج و عمرہ

فضائل — مسائل — آداب

تالیف: ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر

جامعہ سعیدیہ سلفیہ خانیوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (القرآن)

اور حج اور عمرہ کو اللہ کے واسطے پورا پورا ادا کیا کرو

3479

حج و عمرہ

فضائل — مسائل — آداب

تالیف: ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج

ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے جو
ہر
عاقل، بالغ، آزاد، تندرست اور
صاحبِ استطاعت مسلمان پر فرض ہے۔

☆☆☆

عورت کے ساتھ محرم کا ہونا بھی شرط ہے۔

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جناب رسول اکرم ﷺ کا فرمان مبارک ہے

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ (متفق عليه)

”جس نے حج کیا اور بدگوئی اور بداخلاقی سے بچا رہا وہ گناہوں سے یوں پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن پاک تھا۔“

(بخاری و مسلم)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حج وعمرہ کے احکام ومسائل

ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ○ (آل عمران ۹۷)

اور لوگوں پر اللہ کا حق (فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کی طاقت رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس کی تعمیل نہ کرے تو اللہ بھی اہل جہاں سے بے نیاز ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا

اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ (متفق علیہ)

''عُمرہ، دُوسرے عُمرے تک درمیانی مدّت کے گناہوں کا کفّارہ ہے۔ اور حج مبرُور کی جزا صرف اور صرف جنت ہے۔ (بخاری و مسلم)

حَجِ مَبُرور وہ حج ہے جو طریقہ نبوی ﷺ کے مطابق ہو اور اِس میں معصیت کا اِرتکاب نہ کیا گیا ہو۔

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ (متفق علیہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”جس نے حج کیا اور بدگوئی اور بداخلاقی سے بچا رہا وہ گناہوں سے یوں پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن پاک تھا“ (بخاری ومسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

خُذُوا عَنِّی مَنَاسِکَکُمْ (رواہ مسلم)

”اعمال حج مجھ سے سیکھو۔“

حج اِسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رُکن ہے۔ جونہی مکہ معظّمہ تک آمدورفت کے اخراجات میسر آ جائیں اور کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو فوراً یہ اہم فرض ادا کر لیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اِنسان بیماری، تنگدستی یا موت کا شکار ہو جائے اور پھر جنابِ باری تعالیٰ میں مجرم کی حیثیت سے پیش ہو۔ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِک

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اخراجات

حج وعُمرہ کے اخراجات حلال مال سے ہونے چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ صرف حلال مال اور پاکیزہ اعمال ہی قبول کرتا ہے۔

حج وعُمرہ یا کسی بھی سفر میں عورت کے ساتھ مُحرم کا ہونا ضروری ہے۔ حدیث میں ہے۔

لَاتُسَافِرُالْمَرْأَةُ اِلَّاوَمَعَهَا ذُومَحْرَم (متفق علیہ)

”عورت سفر نہ کرے مگر صرف اس حال میں کہ اس کے ساتھ کوئی مُحرم ہو۔ (بخاری ومسلم)

اوقات عمرہ

کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے مگر رمضان المبارک میں افضل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عُمْرَةٌ فِی رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً (متفق علیہ)

”رمضان میں عُمرہ (کا ثواب) حج کے برابر ہے۔“

عمرہ کرنے کیلئے رشوت وغیرہ کا حرام راستہ ہرگز اختیار نہ کریں، اس سے سنّت ادا کرنے کیلئے حرام کا ارتکاب لازم آتا ہے۔

حج کے تین طریقے ہیں

① **حج افراد** یعنی صرف حج کی نیت سے احرام باندھے، عمرے کی نیت نہ کرے۔ مکہ مکرّمہ پہنچ کر طوافِ قدوم کرے، حج کیلئے صفا و مروہ کی سعی کرے۔

اگر سعی کو مؤخّر کرے اور طوافِ افاضہ کے ساتھ کرلے تو بھی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جائز ہے۔ لیکن بدستور اِحرام میں رہے اور 10 ذی الحجّہ کو (عید کے دن) حلق یا تقصیر (سر کے بال منڈوانے یا کٹوانے) کے بعد احرام کھولے۔ حج کی اس قسم میں قربانی واجب نہیں ہوتی۔

② **حج قران** قربانی کا جانور ساتھ لے جائے، عمرہ اور حج دونوں کی اکٹھی نیت کرے اور احرام باندھے، یا صرف عمرے کی نیت کرے اور طوافِ قدوم شروع کرنے سے پہلے کسی بھی وقت حج کی نیت کرلے۔ طوافِ قدوم اور سعی کے بعد بدستور احرام میں رہے اور عید کے دن اِحرام کھولے۔ سعی طوافِ افاضہ کے ساتھ بھی کرسکتا ہے۔

(ملاحظہ: حجِ افراد اور حجِ قران کی بظاہر ایک ہی شکل ہے، صرف نیت اور قربانی کا فرق ہے۔)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③ **حج تمتع** یہ سب سے افضل ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ صرف عمرہ کا احرام باندھیں اور اعمالِ عُمرہ سے فارغ ہوکر احرام کھول دیں، پھر آٹھ ذوالحجہ کو حج کیلئے احرام باندھیں۔ اس میں قربانی ضروری ہے، استطاعت نہ ہوتو دس روزے (تین ایامِ حج میں اور سات گھر آکر) رکھیں۔

عمرہ کے اعمال

احرام — تلبیہ — طواف

سعی — حلق

احرام میقات پر یا اس کے برابر پہنچ کر اَن سلی دو چادریں پہن لیں اور تمتع، قِران اور افراد میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کا ارادہ ہو اس کی نیت کریں۔ تمتع کی نیت ہو تو یہ الفاظ کہیں

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ بِعُمْرَۃٍ

نبی ﷺ نے حج قران کیا تھا اور آپ ﷺ نے یہ الفاظ کہے تھے

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ بِعُمْرَۃٍ وَحَجَّۃٍ (ترمذی)

اور پھر باآواز بلند تلبیہ پکاریں:

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ

تلبیہ بیت اللہ میں داخل ہونے تک جاری رکھیں۔

خواتین کا عام لباس ہی ان کا احرام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مواقیت

میقات ان مواقیت کو کہتے ہیں جہاں مختلف اطراف سے آنے والے لوگ احرام باندھتے ہیں، وہ مقامات کل پانچ ہیں

ذوالحلیفه (ابیار علیؓ): اہل مدینہ کے لیے

جُحفه اہل شام کے لیے

قرن المنازل اہل نجد کے لیے

یلملم اہل یمن کیلئے (پاکستان اور بھارت کے لیے بھی یہی ہے)

ذات العرق اہل عراق کے لیے

احرام میقات پر پہنچنے سے پہلے بھی باندھ سکتے ہیں مگر نیت وہاں پہنچ کر کریں اور تلبیہ بھی وہیں سے پکاریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طواف مکہ مکرمہ پہنچ کر حرم شریف چلے جائیں اور کعبہ کے گرد سات چکر لگائیں، جیسے مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھتے ہیں ایسے ہی بیت اللہ کا تحیۃ طواف ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے حجرِ اسود کے برابر سے شروع کریں، اگر کسی کو تکلیف دیے بغیر ممکن ہو تو بوسہ دیں یا صرف دائیں ہاتھ سے اشارہ کریں۔ ممکن ہو تو رُکنِ یمانی کو چھوئیں ورنہ بغیر اشارہ کیے گزر جائیں۔ رُکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ قرآنی دُعا پڑھیں:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔''

یہ طوافِ قدوم ہے، اس میں پہلے تین چکروں میں چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھا کر تیز چلیں، اسے رَمل کہتے ہیں۔

اس طواف میں دایاں کندھا ننگا رکھیں، اسے اِضطباع کہتے ہیں۔ طواف سے فارغ ہو کر دونوں کندھے ڈھانپ لیں۔

رَمَلْ اور اِضْطِبَاعْ عورتوں کیلئے نہیں ہے۔

طواف سے فارغ ہو کر مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں ادا کریں۔

اگر وہاں جگہ نہ ملے تو مسجدِ حرام میں کہیں بھی ادا کی جاسکتی ہیں۔

پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قُلْ يَآاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا مسنون ہے۔

ممکن ہو تو اس کے بعد حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا چھوئیں۔

سعی: صفا پہاڑی کے قریب جا کہ یوں کہیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ (البقرة:۱۵۸)

"بے شک صفا اور مروہ (دونوں پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں

سے ہیں۔" اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ" میں بھی

اس سے شروع کرتا ہوں جس کا ذکر اللہ نے پہلے کیا ہے۔"

پھر صفا پر چڑھ کر قبلہ رُو ہو کر درجِ ذیل ذِکر کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اس کیلئے ہے اور تمام تعریف اسی کیلئے ہے، وہی زندہ رکھتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے (محمد ﷺ) کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دی۔" پھر دُعا کریں۔

صفا اور مَروہ پر ہر مرتبہ یہ ذِکر تین تین بار کریں اور اس کے بعد دُعا کریں۔ (بخاری و مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفا اور مَروہ کے درمیان (میلین اخضرین) سبز نشان سے دوسرے نشان تک ہلکی دوڑ لگائیں۔ دَوڑ لگانے کا حکم عورتوں کیلئے نہیں ہے۔ سعی کے بھی سات چکر ہیں۔ صفا سے مَروہ تک ایک چکر اور مَروہ سے صفا تک واپسی دوسرا چکر شمار ہوتا ہے۔

حلق سعی سے فارغ ہو کر پورے سر کے بال مُنڈوائیں یا کٹوائیں، مُنڈوانا افضل ہے۔

عورتیں صرف چند بال کاٹیں۔

اب آپ عمرہ سے فارغ ہیں۔

اِحرام کھول کر عام لباس پہن لیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مناسکِ حج

احرام	منیٰ میں رات گزارنا
وقوفِ عرفات	مزدلفہ میں رات گزارنا
رمی (کنکریاں مارنا)	ھدی (قربانی کرنا)
حلق (سر کے بال مُنڈوانا)	طواف ☆ سعی

(8 ذوالحجہ)

احرام عمرہ کرکے احرام کھول چکے ہیں تو آٹھ ذوالحج کو اپنی رہائش گاہ سے دوبارہ احرام باندھ لیں۔ لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ بِحَجَّةٍ، کہیں اور حج کی نیت کرلیں اور تلبیہ پڑھتے ہوئے منیٰ کو روانہ ہوجائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنیٰ میں رات گزاریں، یہاں آپ پانچ نمازیں ادا کریں گے۔ظہر ،عصر اور عشاء قصر کر لیں۔ مغرب اور فجر میں قصر نہیں ہوتی۔

(9 ذوالحجہ)

9 تاریخ کو طلوعِ آفتاب کے بعد عرفات کیلئے روانہ ہوں۔ ظہر اور عصر جمع تقدیم کر کے پڑھ لیں یعنی عصر کو ظہر کے ساتھ ہی پڑھ لیں، جیسے وہاں جماعت ہوتی ہے۔ بہتر ہے کہ نماز تک وادی نمرہ میں رہیں اور نماز کے بعد میدانِ عرفات میں داخل ہوں' یہ سنت نبوی ہے۔ پھر غروب آفتاب کے بعد تک میدان عرفات کی حدود میں رہیں، تلبیہ پڑھیں اور زیادہ سے زیادہ دعا کریں۔ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِي

عرفہ کے دن کی دعا بہترین دعا ہے اور سب سے بہتر ذکر جو میں نے یا مجھ سے پہلے انبیاء نے کیا، اس کے الفاظ یہ ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَئٍ قَدِيرٌ

"الموطا والترمذی واللفظ لہ" ——— "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کیلئے ہے، اور سب تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

غروب آفتاب کے بعد پورے وقار اور سکون کے ساتھ مزدلفہ کو روانہ ہوں، وہاں پہنچ کر مغرب وعشاء کو جمع تاخیر کر کے پڑھیں یعنی مغرب کو عشاء کے ساتھ پڑھیں اور آرام کریں۔ مزدلفہ میں رات آرام کرنا ہی سنت اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبادت ہے۔ صبح فجر کی نماز پڑھ کر مشعرِ حرام کے پاس یا قریب ترین کسی مقام پر ذِکر و دُعا کریں۔

کمزور، بیمار، بوڑھے اور عورتیں رات کو مزدلفہ میں قیام و آرام کیے بغیر صرف مغرب اور عشاء کی نماز پڑھ کر منیٰ جا سکتے ہیں تا کہ بھیڑ سے پہلے رَمی جمرات کر سکیں۔

(10 ذوالحجہ)

☆ **رمی کرنا** طلوعِ آفتاب سے قبل ہی مزدلفہ سے روانہ ہو جائیں اور صرف جمرہٴ کبریٰ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری پر اللہ اکبر کہیں۔ طلوع کے بعد زوال تک کنکریاں مارنے کا وقت ہے۔ تاہم اگر رات تک دیر بھی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ کنکریوں میں نیابت بھی جائز ہے یعنی کمزور یا بیمار کی جگہ کوئی دوسرا کنکریاں مار سکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قربانی کرنا

☆ قربانی کریں، حسب ضرورت گوشت لا کر کھائیں۔ اپنے ساتھیوں کو کھلائیں اور فُقراء و مساکین میں تقسیم کریں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان مبارک ہے:۔

فَكُلُوا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ○ (الحج:۲۸)

"پھر اس میں سے گوشت کھاؤ اور محتاج اور فقیر کو بھی کھلاؤ۔"

قربانی، منیٰ یا مکہ میں کسی بھی جگہ ذبح کرنا شرعاً درست ہے مگر حکومتی نظام کی پابندی کریں اور ذبح خانہ میں ذبح کریں۔

قربانی کی استطاعت نہ ہو تو روزے رکھ لیں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ (البقرہ:۱۹۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تین روزے ایام حج میں اور سات جب (گھر واپس) لوٹ آئیں۔

مرد اور عورت دونوں کیلئے ایک ہی حکم ہے یعنی قربانی یا دس روزے

حجامت کرانا

☆ مرد سر کے پورے بال منڈوائیں یا کٹوائیں، منڈوانا افضل ہے۔ عورتیں چند بال کاٹ لیں اب تحلّلِ اصغر ہو گیا یعنی ازدواجی تعلقات کے علاوہ سب کچھ حلال ہے۔ عام لباس پہن لیں

طواف کرنا

☆ بیت اللہ جائیں، طواف افاضہ اور سعی کریں۔ اس طواف میں رمل اور اضطباع یعنی پہلے تین چکروں میں تیز چلنے اور دایاں کندھا ننگا رکھنے کا حکم ہے۔ طواف، اور سعی، ایام تشریق میں کسی وقت بھی کر سکتے ہیں، اصل اور بہتر وقت دس تاریخ ہے۔ طواف وسعی کے بعد آپ مکمل طور پر حلال یعنی ازدواجی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعلقات سمیت احرام کی تمام پابندیوں سے آزاد ہیں۔

رات منیٰ میں گزارنا

☆ طواف وسعی کے بعد رات کسی بھی وقت منیٰ پہنچیں۔

منیٰ میں رات گزارنا واجب ہے۔ 11-12 ذوالحجہ کو (اور اگر ہمت اور حکومت کی طرف سے اجازت ہو تو 13 ذوالحجہ کو بھی) زوال کے بعد غروب تک کسی بھی وقت تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں ماریں،

پہلے جمرۂ صغریٰ کو، پھر وسطیٰ کو اور پھر کبریٰ کو۔ ہر کنکری پر تکبیر کہیں، اگر کنکری دور ہونے کی وجہ سے جمرہ (ستون) کو نہ لگے تو دوسری کنکری ماریں، احتیاطاً چند زائد کنکریاں ساتھ رکھیں۔ جمرۂ صغریٰ اور وسطیٰ کے پاس کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارکہ ہے بوقت ضرورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کنکریاں دوسرے یا تیسرے دن تک تاخیر کر کے بھی ماری جاسکتی ہیں۔

طواف وداع

☆ طواف وداع واجب ہے۔اس کے فوراً بعد سفر کریں یعنی مکہ مکرمہ میں آخری کام طواف بیت اللہ ہے۔

عورتیں اگر ایام خاص کی وجہ سے طواف نہ کرسکیں تو ان کیلئے گنجائش ہے حدیث میں ہے۔

الآ أنه خفف عن الحائض (بخاری ومسلم)

" ایام خاص والی عورت کیلئے اس حکم میں تخفیف کردی گئی ہے۔"

ارکان حج

ان میں سے کوئی رکن رہ جائے تو حج فوت ہو جاتا ہے۔

☆ حج کی نیت سے احرام باندھنا (عورت عام کپڑوں میں رہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ وقوف عرفات، جس کا وقت نو ذوالحجہ، زوال آفتاب سے دس تاریخ کو طلوع فجر تک ہے۔

☆ طواف افاضہ، جس کا وقت دس ذوالحجہ کی صبح سے صحیح قول کے مطابق آخر ماہ تک ہے۔

☆ صفا ومروہ کے درمیان سعی، صفا سے شروع کر کے مروہ تک ایک چکر ہے اور صفا تک واپسی دوسرا چکر ہے۔ اسی طرح سات چکر ہیں۔

واجبات حج

ان میں سے کوئی عمل رہ جائے تو ھَدی (قربانی) واجب ہو جاتی ہے۔ ☆ میقات یا اس سے پہلے احرام باندھنا۔

☆ وقوفِ عرفات میں دن اور رات دونوں کا کچھ وقت گزارنا ہے۔ یہ حکم اس شخص کیلئے ہے جو دن کو کسی وقت عرفات میں پہنچ جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ نو اور دس ذی الحجہ کی درمیانی رات مزدلفہ میں گزرانا ہے۔خواتین، بچے، بوڑھے، کمزور اور جو حضرات تاخیر سے وہاں پہنچیں وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔

☆ ایام حج کی باقی راتیں منیٰ میں گزارنا

☆ رمی جمرات (کنکریاں مارنا)

☆ طوافِ وداع، جو عورت ایام خاص یعنی ماہواری کے دوران سفر کرنے پر مجبور ہو جائے اس پر طواف واجب نہیں۔

﴿الاَّ أنَّه خفَّف عن الحائض﴾

ہاں ایام خاص والی عورت کیلئے اس حکم میں تخفیف کردی گئی ہے۔

ممنوعاتِ احرام

☆ ازدواجی تعلقات اوران کے جملہ متعلقات۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ ارتکاب معاصی یعنی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرنا۔

☆ اپنے ساتھیوں سے الجھنا، البتہ دینی مسائل پر بحث اور گفتگو میں کوئی حرج نہیں بلکہ وہ ذکر اللہ کا حصہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ۗ﴾ (البقرہ197)

"جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے تو حج
(کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے
نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔"

☆ مردوں کیلئے سلا ہوا لباس پہننا۔ جوتے کی اجازت ہے۔ کوئی مجبوری ہو تو سلا ہوا کپڑا پہن سکتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ جسم یا کپڑے کو خوشبو لگانا، البتہ احرام باندھتے وقت لگا سکتے ہیں

☆ عورتوں کو دستانے اور نقاب پہننا، چھتری یا دوپٹے سے منہ ڈھانپ سکتی ہیں۔

☆ نکاح یا منگنی کرنا

☆ ناخن کاٹنا، بال کاٹنا یا اکھاڑنا

☆ خشکی کا شکار کرنا یا اس میں مدد دینا۔

ممنوعات احرام کا ارتکاب کرلے تو

☆ کسی عذر کی وجہ سے، جماع کے علاوہ کسی ممنوع کام کا ارتکاب کرلے (مثلاً گرمی یا سردی کی شدت کی وجہ سے سر ڈھانپ لے یا خارش وغیرہ کی وجہ سے بال کٹوائے) تو ایک دم (قربانی) دے یا تین روزے رکھے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ بھول کر یا بے علمی میں کوئی غلطی کر لے تو معاف ہے۔
ماسوائے شکار کے اس کا فدیہ دینا ضروری ہے۔

مقامات دُعا

☆ درج ذیل مقامات واوقات میں دعا کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارکہ ہے۔

☆ طواف کی دو رکعتوں کے بعد ملتزم پر

☆ صفا پر ☆ مروہ پر

☆ عرفات میں

☆ مزدلفہ میں مشعر حرام کے پاس

☆ جمرۂ اولیٰ یا صغریٰ کے پاس (کنکریاں پھینک کر تھوڑا سا پیچھے ہٹ کر جمرے کو اپنی بائیں جانب کر کے قبلہ رخ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہوکر، ہاتھ اٹھا کر گریہ زاری کے ساتھ لمبی دعا کریں)۔

☆ جمرۂ ثانیہ یا وسطیٰ کے پاس (رمی کے بعد اسے اپنی دائیں جانب کر کے قبلہ رخ ہوکر، ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا کریں۔)

آدابِ حج

☆ اخلاص نیت

☆ اپنے ساتھیوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی خدمت۔ ☆ مسواک کا اہتمام

☆ احباب کیلئے آب زم زم کا ہدیہ لائیں۔ صحیح حدیث سے اس کی فضیلت ثابت ہے۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ آب زمزم لایا کرتے تھے۔ (ترمذی)

☆ مرد، عورتوں کو چھونے اور دیکھنے سے پرہیز کریں۔ عورتیں، مردوں سے ممکن حد تک الگ رہیں اور پردہ کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ اگلی صفوں میں جگہ نہ ہو تو نمازیوں کو پھلانگ کر آگے جانے کی کوشش نہ کریں کسی قریب جگہ پر بیٹھ جائیں۔

☆ نماز تسلی کے ساتھ اژدہام سے متاثر ہوئے بغیر نظر جھکا کر خشوع خضوع سے پڑھیں۔

☆ طواف، سعی اور رمی کے دوران اور حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت دوسروں کو تکلیف نہ ہونے دیں دل وزبان اور اعضاء وجوارح سے کوئی ایسا کام نہ کریں جس میں شرک کا شائبہ ہو ورنہ حج ضائع ہو جائے گا۔

☆ احرام باندھتے ہوئے تلبیہ کے آغاز میں حج یا عمرہ کے ذکر کے علاوہ کسی بھی عمل مثلاً طواف یا سعی وغیرہ کی زبان سے نیت کرنا بدعت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ، حج کے چھ دن

پہلا دن، 8 ذی الحجہ

☆ حج کیلئے احرام باندھیں، یعنی غسل کر کے خوشبو لگائیں، لباس احرام زیب تن کریں اور تلبیہ پڑھیں۔

☆ منیٰ پہنچیں، وہاں اگلے دن یعنی 9 تاریخ طلوع آفتاب تک رہیں۔ پانچوں نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کریں، چار رکعت والی نمازوں میں قصر کر کے دوگانہ پڑھ سکتے ہیں۔

دوسرا دن، 9 ذی الحجہ

☆ طلوع آفتاب کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہوں وہاں پہنچ کر زوال آفتاب کے فوراً بعد عصر کو ظہر کے ساتھ ملا کر پڑھیں اور قصر کریں، بہتر ہے کہ نماز تک وادی نمرہ میں رہیں، اس کے بعد حدود عرفات میں داخل ہوں۔ وادیوں کی نشان دہی کیلئے حکومت سعودیہ نے بڑے بڑے بورڈ نصب کیے ہوئے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ غروب آفتاب تک ذکر و دعا میں مشغول رہیں۔

☆ غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ جائیں، وہاں پہنچ کر مغرب و عشاء ملا کر پڑھیں۔ طلوع فجر تک وہاں آرام کریں۔

تیسرا دن، 10 ذی الحجہ

☆ مزدلفہ میں فجر کی نماز ادا کر کے اچھی طرح روشنی ہونے تک کھڑے ہو کر ذکر و دعا میں مشغول رہیں۔
جس قدر ممکن ہو مشعر الحرام کے قریب رہیں۔

☆ طلوع آفتاب سے پہلے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں۔

☆ زوال سے پہلے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

☆ اگر ھَدی (قربانی) ہو تو اسے ذبح کریں۔

☆ پورے سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں، منڈوانا افضل ہے۔ سر کے کسی ایک حصے کے بال منڈوانا یا کٹوانا خلاف سنت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ غسل کر کے عام لباس پہن لیں، ممکن ہو تو خوشبو لگائیں، بیت اللہ جائیں اور طواف افاضہ اور سعی کریں۔

☆ منیٰ آ کر رات گزاریں۔

چوتھا دن، 11 ذی الحجہ

☆ تینوں، جمرات پر زوال کے بعد کنکریاں ماریں، پہلے جمرۂ اولیٰ پھر وسطیٰ اور پھر عقبہ (یا کبریٰ) کو۔ جمرۂ اولیٰ اور وسطیٰ پر کھڑے ہو کر دعا کریں، جمرۂ عقبہ پر دعا نہیں ہے۔

☆ منیٰ آ کر رات گزاریں۔

پانچواں دن 12 ذی الحجہ

☆ مذکورہ طریقے سے تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں اور دو جمرات پر دعا کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ اگر جلدی کرنا چاہتے ہوں تو غروب آفتاب سے پہلے منیٰ سے مکہ مکرمہ کو روانہ ہو جائیں۔

☆ اگر ٹھہرنے کا ارادہ اور حکومت کی طرف سے اس کی اجازت ہو تو رات منیٰ میں گزاریں۔

چھٹا دن 13 ذی الحجہ

☆ مذکورہ طریقے سے تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں۔ اور دو جمروں کے پاس کھڑے ہو کر دعا کریں۔

☆ منیٰ سے مکہ مکرمہ روزانہ ہو جائیں۔ اس کے بعد صرف طواف وداع باقی رہ جائے گا جو بوقت سفر کریں۔

زیارتِ مسجد نبوی ﷺ کے آداب

حسب معمول سنت کے مطابق مسجد نبوی میں داخل ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسنون دعا پڑھ کر دایاں پاؤں پہلے مسجد میں رکھیں۔ پہلے تحیۃ المسجد (دو رکعت) نماز ادا کریں، پھر قبر نبوی ﷺ کی طرف جائیں، نبی اکرم ﷺ اور صاحبینؓ کو سلام کریں۔ اپنے لیے دعا کرنا ہو تو وہاں سے ہٹ کر قبلہ رو ہو کر کریں۔ مسجد نبوی ﷺ کی زیارت مستحب ہے۔ اس کا حج و عمرہ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ اس کا کوئی وقت مقررہ ہے حج اس کے بغیر مکمل ہو جاتا ہے۔ مسجد نبوی ﷺ اور روضہ مبارک کی دیواروں یا کھڑکیوں کو ثواب یا تبرک کی نیت سے چھونا بدعت ہے۔

مسنون دعا پڑھ کر بایاں پاؤں پہلے رکھ کر مسجد سے نکلیں۔ الٹے پاؤں لوٹنا یا مسجد سے نکلنا بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ پر درود سلام بکثرت پڑھیں۔ یہ ایک مستقل عبادت ہے، جس قدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیادہ ہو سکے بہتر ہے۔ بقیع اور شہدائے احد کی قبروں کی زیارت باقی قبروں کی طرح مستحب ہے۔ اس کا طریقہ بھی قبروں کی زیارت کی طرح ہی ہے۔ مساجد سبعہ کی نہ کوئی تاریخی اہمیت ہے اور نہ ان کی زیارت کی کوئی شرعی حیثیت۔ گھر میں باوضو ہو کر مسجد قبا جا کر دو رکعت نماز ادا کرنے کی بہت فضلیت ہے۔ مدینہ منورہ کا سفر مسجد نبوی کی زیارت کی نیت سے کریں۔ مناسک حج وعمرہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہاں چالیس نمازوں کے اہتمام کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

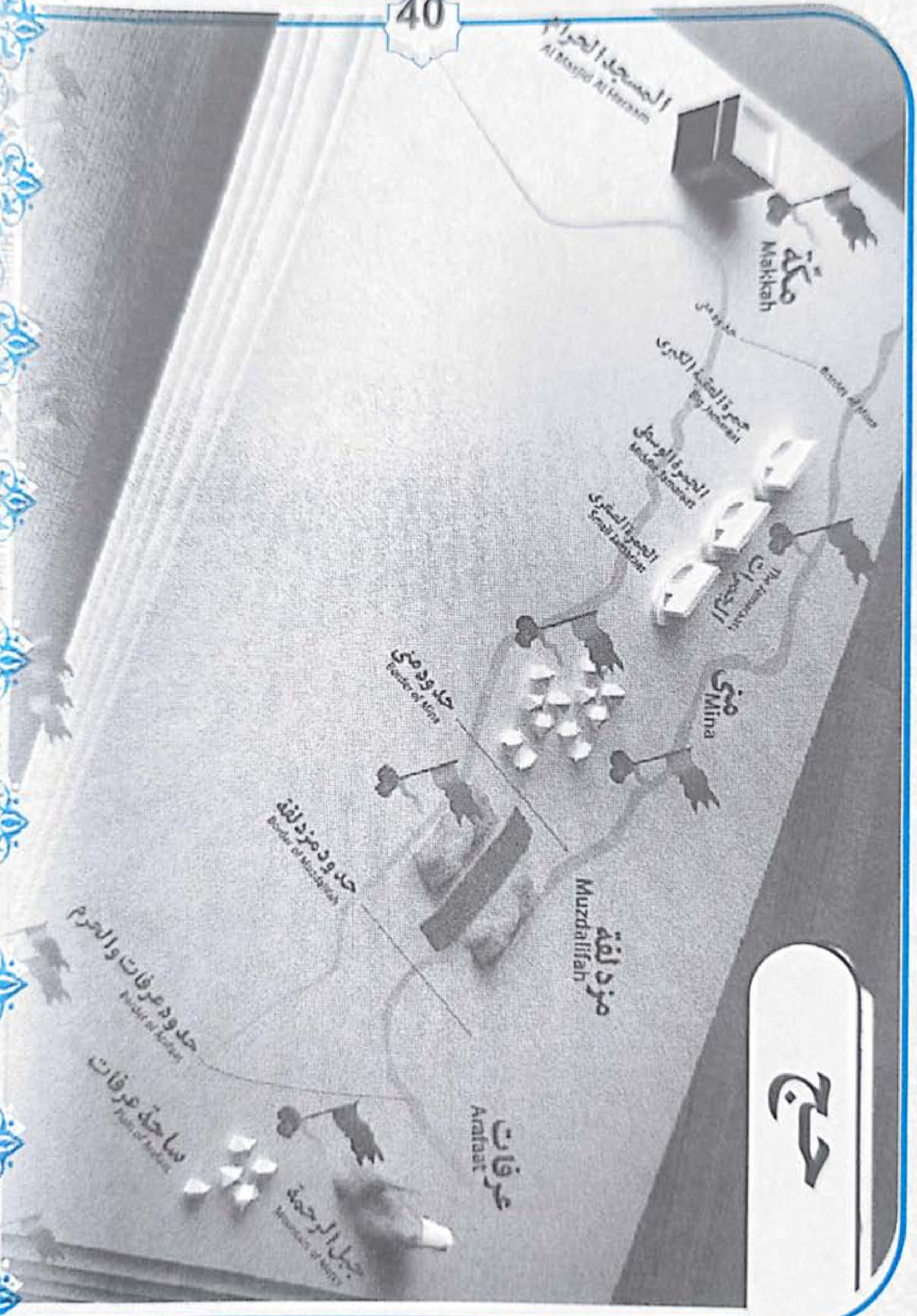

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

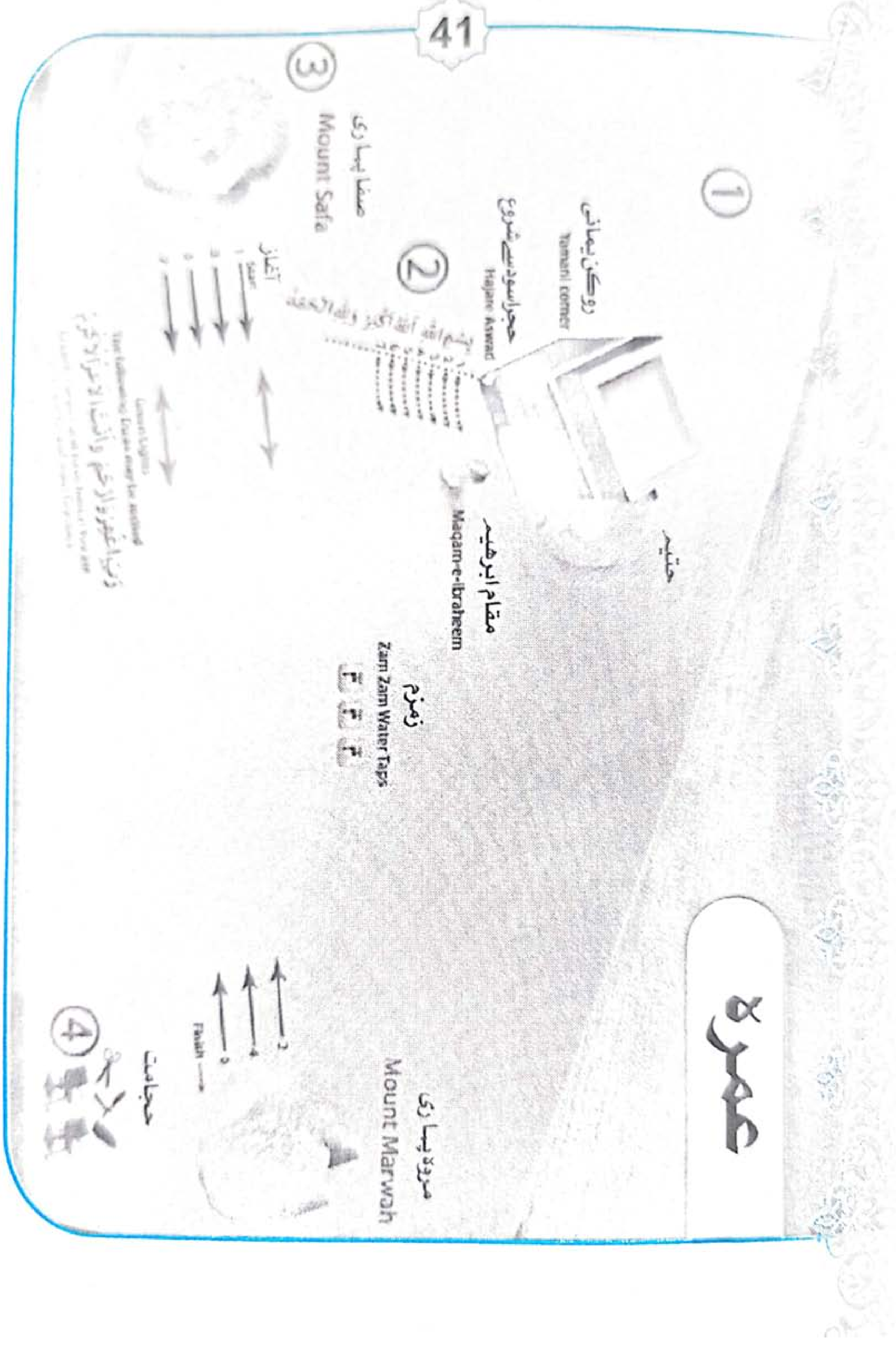

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیت اللہ

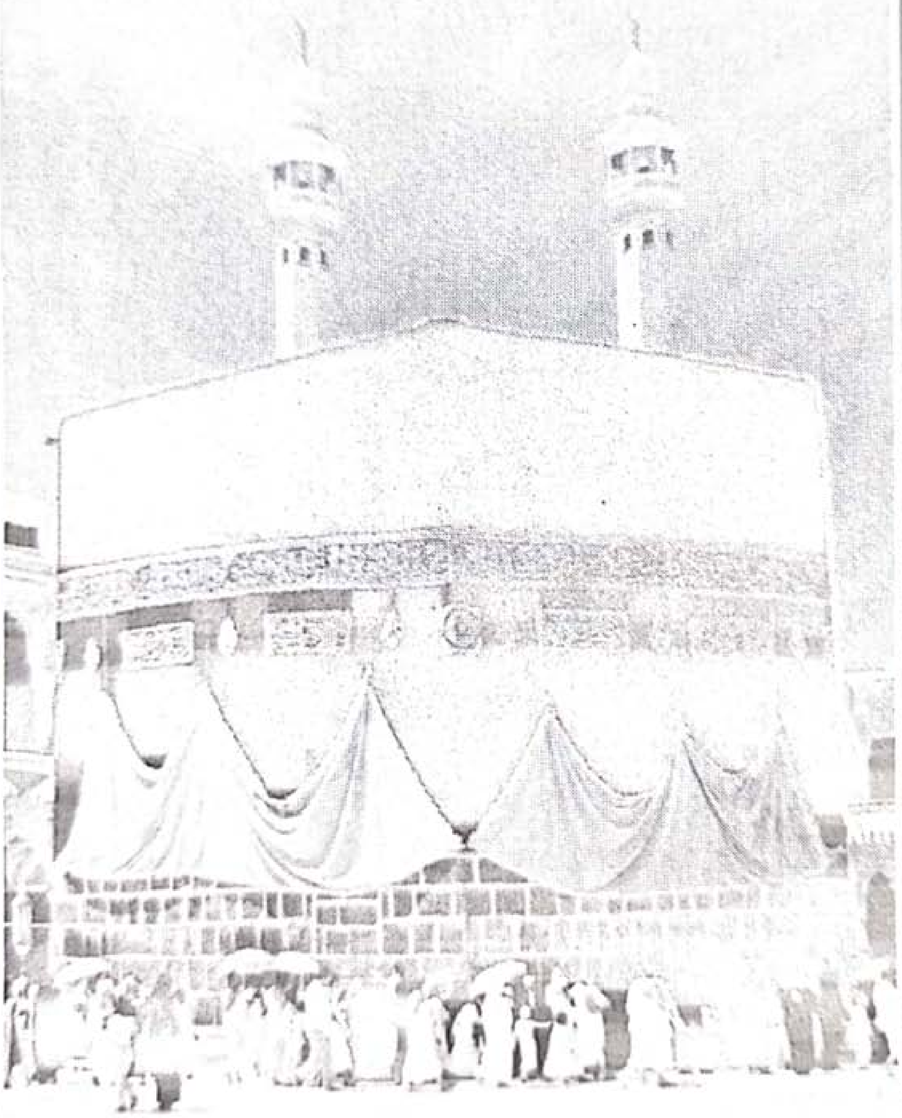

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

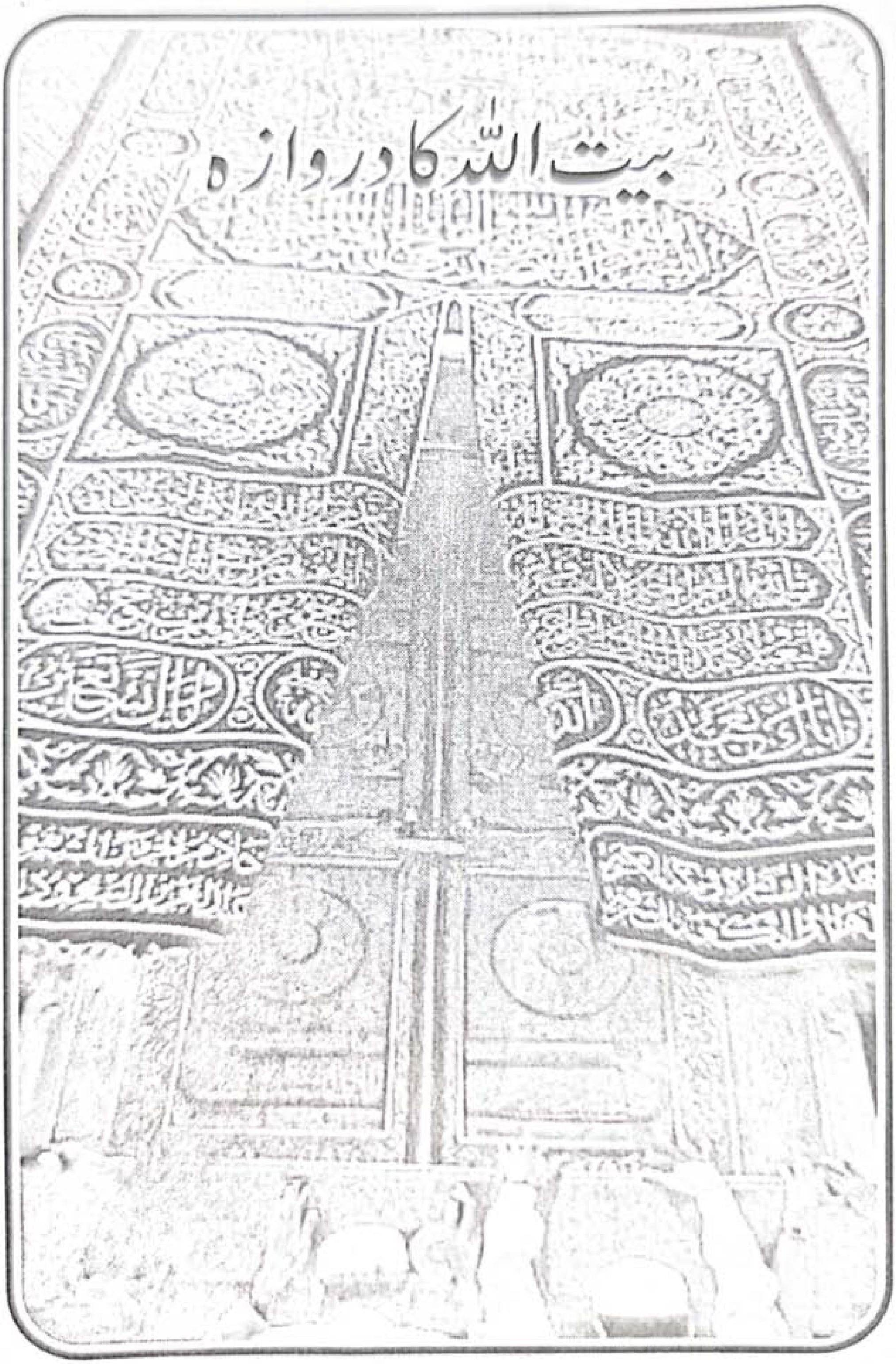

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد نبوی ﷺ اور روضہ رسول ﷺ

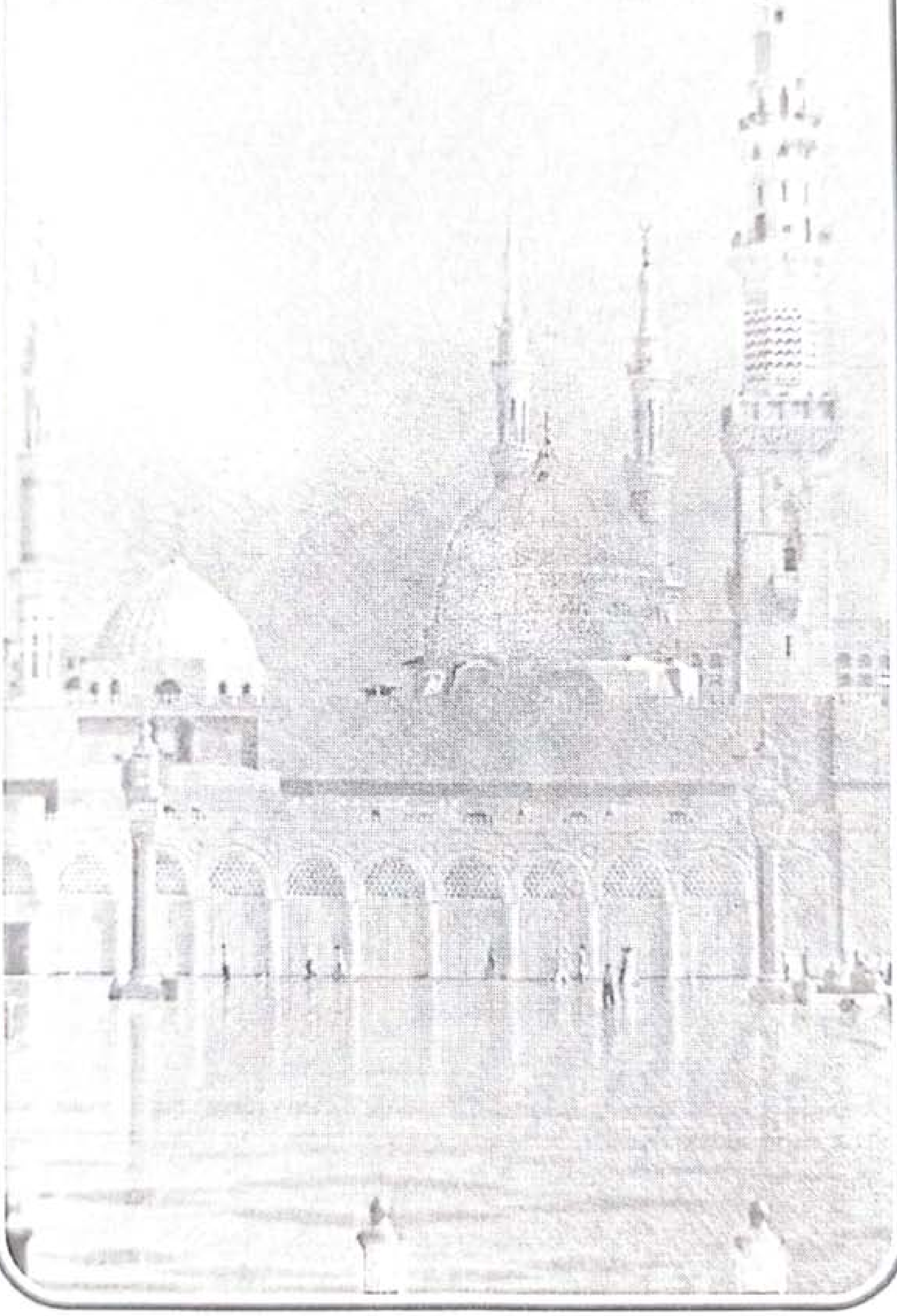

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

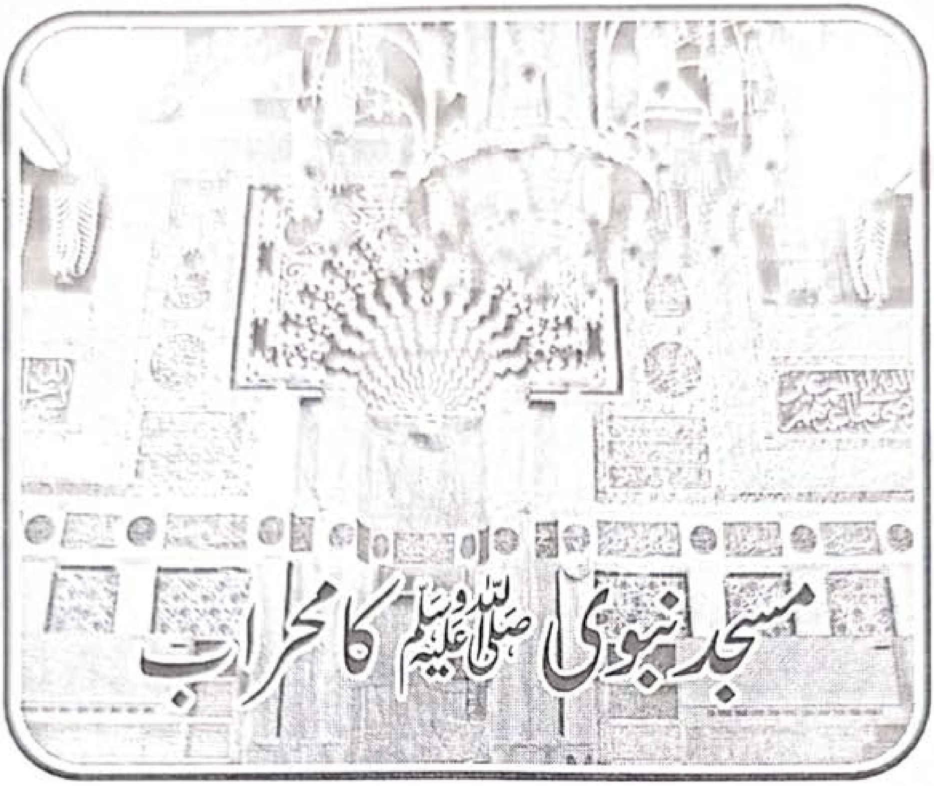

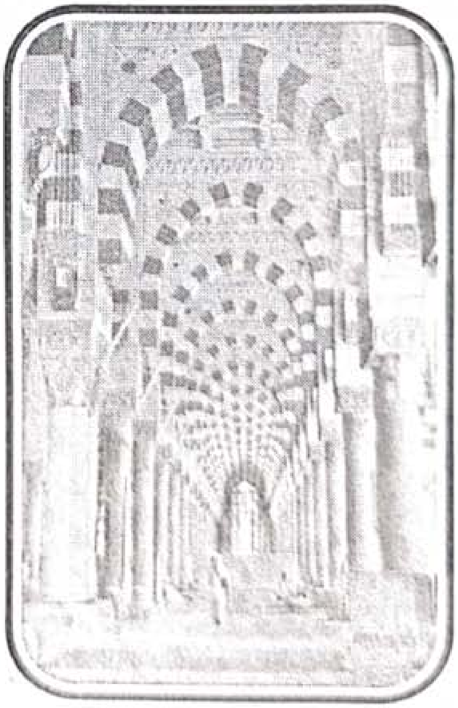

مسجد نبوی ﷺ کا اندرونی حصہ

مسجد نبوی ﷺ کا بیرونی دروازہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

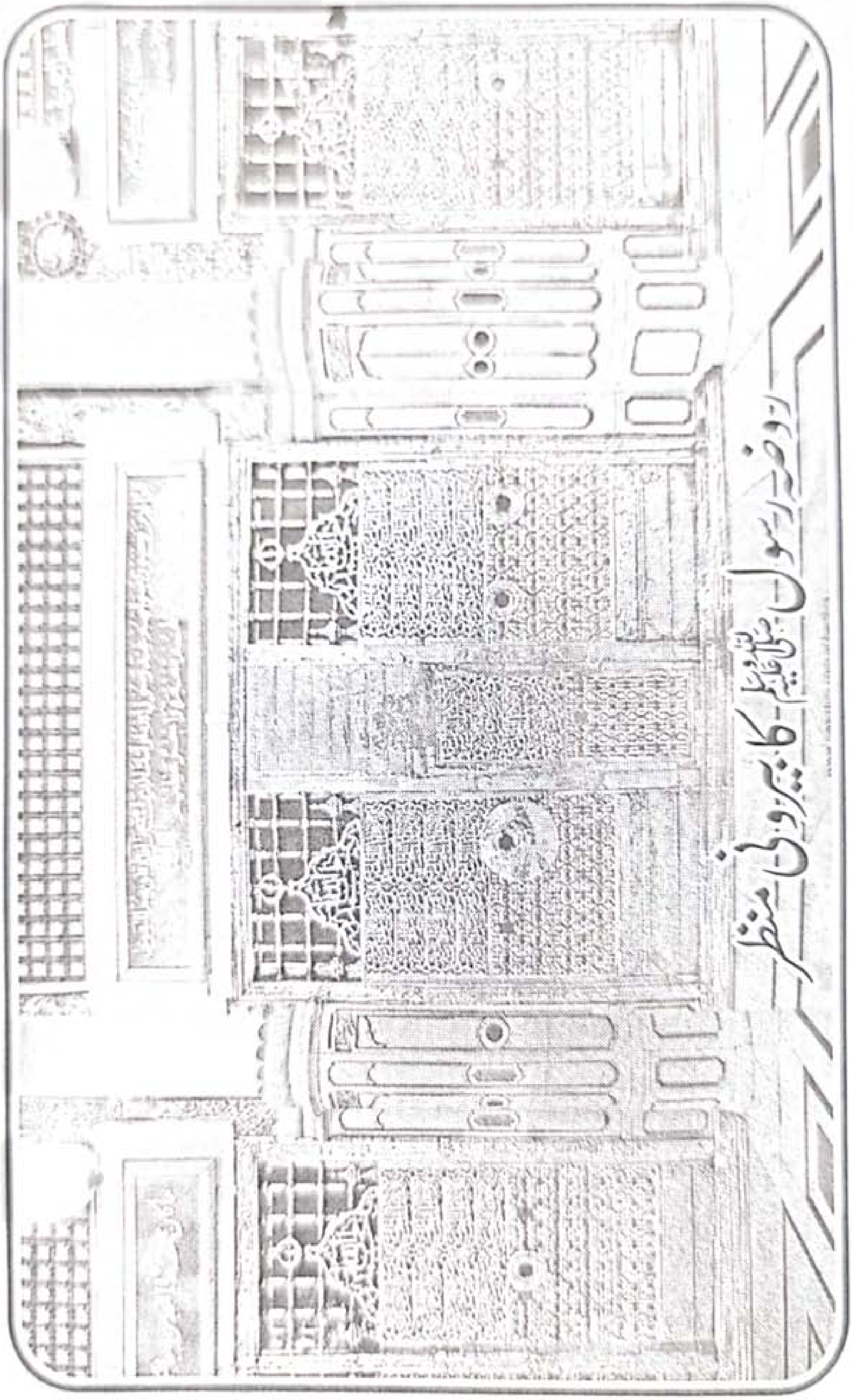

روضۂ رسول ﷺ کا بیرونی منظر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

WELCOME

TO

SAEEDIA SALFIA UNIVERSITY KHANEWAL

علم اور طلاب علم کی خدمت میں پیش پیش

الجامعة السعیدیة السلفیة خانیوال

عن ابی ھریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

((قال الله تعالیٰ: انفق یا ابن آدم ینفق علیک)) متفق علیه

اے آدم کے بیٹے خرچ کر، تجھ پر خرچ کیا جائے گا

آیئے!

شرک و بدعت اور

جہالت کے خاتمہ

کیلئے ہمارے

ہمسفر بنیں

آیئے!

شمع توحید کو

روشن کرنے

میں ہمارے

ممد و معاون بنیں

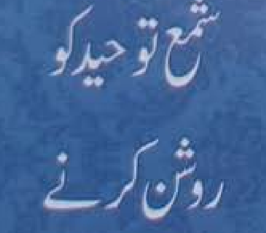

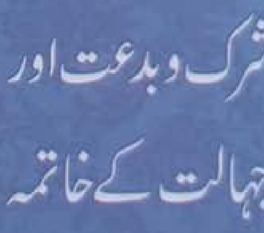

الجامعة السعیدیة السلفیة خانیوال

E.Mail: masoodhafiz@hotmail.com, 0333-5176493, 0317-0619906

جامعہ سعیدیہ سلفیہ خانیوال

المجلس الاسلامی پاکستان

بانی	موسس اول	موسس ثانی	تجدید عہد و عزم نو 2012ء
حضرت ربانی عالم صوفی ولی محمد رحمہ اللہ	شیخ الحدیث ابو الحسنات علی محمد سعیدی رحمہ اللہ	متکلم اسلام جامع شہید ملت ابو مسعود ڈاکٹر عبد الرشید اظہر شہید رحمہ اللہ	ابو عبد اللہ ڈاکٹر حافظ مسعود عبد الرشید اظہر

تمام تر سہولتوں سے مزین جنوبی پنجاب کی منفرد اور مثالی دانشگاہ

ایک علمی و دعوتی مرکز، رجوع الی الکتاب والسنۃ کی تحریک
جامع اور مکمل اسلامی نظام زندگی کا علمبردار ادارہ ہے

دینی و جدید عصری علوم کا حسین امتزاج

شعبہ جات للبنات For Girls

- حفظ القرآن الکریم
- تجوید القرآن الکریم
- حفظ متون علمیہ
- درس نظامی
- وفاق المدارس
- ترجمہ و تفسیر
- عربی لینگویج کورسز
- سمر کورسز
- ریفریشر کورسز
- میٹرک تا ایم اے

شعبہ جات للبنین For Boys

- حفظ القرآن الکریم
- تجوید القرآن الکریم
- حفظ متون علمیہ
- درس نظامی
- وفاق المدارس
- ترجمہ و تفسیر
- عربی لینگویج کورسز
- سمر کورسز
- تدریب الائمۃ والخطباء
- میٹرک تا ایم اے

10 شوال سے

داخلہ جاری ہے

خصوصیات

1. مسلکی تعصب اور فرقہ واریت سے پاک خالص علمی ماحول
2. دینی علوم کیساتھ ساتھ جدید عصری علوم کا اہتمام
3. وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کیساتھ الحاق شدہ
4. سعودی جامعات میں داخلہ کے وسیع تر امکانات
5. تربیتی و دعوتی امور پر خصوصی توجہ
6. کہنہ مشق مستند اور تجربہ کار اساتذہ کی خدمات
7. اچھی کارکردگی کے حامل محنتی طلبہ وطالبات کیلئے گراں قدر انعامات
8. جید علماء کرام کے خصوصی تعلیمی و تربیتی لیکچرز کا اہتمام
9. باپردہ اور شرعی تقاضوں سے ہم آہنگ ہوسٹل
10. خوبصورت جاذب نظر یونیفارم
11. پرکشش عمارت سرسبز ماحول
12. ماہانہ ٹیسٹ اور رپورٹ سسٹم
13. قیام وطعام اور علاج ومعالجہ کی مثالی سہولیات

عمومی شرائط داخلہ

- سرپرست کا ساتھ آنا لازمی ہے
- سرپرست کے شناختی کی فوٹو کاپی
- طالب علم کی 8 عدد تصاویر پاسپورٹ سائز
- سکول سرٹیفکیٹ اور ب فارم یا شناختی کارڈ کی کاپی
- تجوید کیلئے حفظ، جبکہ درس نظامی کیلئے، حفظ یا مڈل سرٹیفکیٹ

اوقات کار ملاقات و داخلہ صبح 9 تا 1 بجے

ابو عبد اللہ ڈاکٹر حافظ مسعود عبد الرشید اظہر
رئیس
الجامعۃ السعیدیۃ السلفیۃ خانیوال
المجلس الاسلامی پاکستان
E.mail:masoodhafiz@hotmail.com
0333-5176493
0317-0619906